



## SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

**Press Release**  
**June 9, 2017**  
*For immediate release*

### **SECP files criminal complaint on price ramping of Silver Star Insurance Limited**

ISLAMABAD (June 9): The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has filed a criminal complaint in the Karachi sessions court against seven individuals, i.e., Ghulam Rasool, Sohail Amin Ghazi, Ali Raza, Imran Khatri, Ehtisham Rais, Muhammad Noor and Muhammad Fayyaz, all clients of Multiline Securities Limited (MSL) collectively referred to as “Group” for ramping share price of Silver Star Insurance Limited (SSIC) from Rs5 to Rs12 per share.

Based on an investigation, the SECP found that the group indulged in market manipulation by generating artificial volume and placed orders in a suspicious pattern. Out of these orders placed, a large number of orders were cancelled before execution, giving a false impression of active trading. Investigation revealed that these individuals hampered free and fair mechanism of price discovery by influencing demand and supply forces to their benefit. It may be noted that market manipulation is a criminal offence under Section 133 of the 2015 Securities Act.

Being cognizant of the fact that for smooth capital market operations, free and fair market play is of critical importance, the SECP has ordered multiple investigations to curb such market manipulative schemes.

ایس ای سی پی نے سلورسٹار انشورنس لمیٹڈ کے خلاف فوج داری مقدمہ دائر کر دیا

اسلام آباد (9 جون) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سلورسٹار انشورنس لمیٹڈ کے خلاف شکریہ کی قیمتوں میں ہیر پھیر کرنے پر کمپنی کے ملوث افراد کے خلاف فوج داری مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ کراچی کی سیشن کورٹ میں دائر کئے گئے مقدمہ میں سات افراد غلام رسول، سہیل انجم غازی، علی رضا، عمران کھتری، احتشام رئیس، محمد نور اور محمد فیاض کو نامزد کیا گیا ہے۔ یہ تمام افراد ملٹی لائن سکیورٹیز لمیٹڈ کے صارف تھے اور سلورسٹار انشورنس لمیٹڈ کے شکریہ کی قیمت کو غلط طریقے سے پانچ روپے سے بڑھا کر بارہ روپے تک لے جانے کے ذمہ دار پائے گئے۔

ایس ای سی پی کی تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ مذکورہ بالا افراد سلورسٹار انشورنس کے حصص میں مشکوک انداز میں لین دین میں ملوث ہیں اور اس حصص کی قیمتوں میں مصنوعی طور پر اضافے کا سبب بنے۔ ان افراد کی جانب سے سلورسٹار کے حصص کی خریداری کے لئے بڑی تعداد میں آرڈر جاری کئے جاتے مگر ان پر عمل درآمد ہونے سے پہلے ہی ان میں سے بہت سوں کو منسوخ کر دیا جاتا۔ اس سرگرمی سے ان شکریہ ز میں لین دین کا مصنوعی تاثر پیدا کر دیا جاتا تھا۔ یہ افراد سٹاک مارکیٹ میں حصص کی قیمت کے آزادانہ نظام جو کہ طلب اور رسد کی بنیاد پر کام کرتا ہے، میں رکاوٹ کا باعث بنے جو کہ سکیورٹیز ایکٹ 2015 کی دفعہ 133 کے تحت ایک جرم ہے۔

ایس ای سی پی اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ مارکیٹ کے فروغ اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کے لئے ضروری ہے کہ مارکیٹ کاروباری سرگرمیوں میں شفافیت ہو جس کے لئے ایس ای سی پی مارکیٹ پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔